728-زانی کی توبہ

سوال

میرے ایک دوست نے مجھے بتایا ہے کہ اس نے ایک عورت سے حرام کام کیا ہے لیکن دخول نہیں کیا توکیا اس پر رجم کی سزا لاگو ہوتی ہے اوروہ توبہ کس طرح کرے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے دوست نے جوکچھ کیا ہے وہ ایک عظیم جرم اورکبیرہ گناہ ہے جس سے توبہ کرنا ضروری ہے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(آنکھیں ، ہاتھ ، اورٹانگیں بھی زنا کرتی ہیں اور شرمگاہ بھی زنا کرتی ہے) مسند احمدیہ حدیث صحیح الجامع میں بھی موجود ہے دیکھیں صحیح الجامع حدیث نمبر (4150)

-

اپنے دوست سے کہیں کہ وہ بھلائی اور نیکی کے کام کثرت سے کرے ہوسکتا ہے ان کی وجہ سے اللہ تعالی اس کے گناہ معاف کردے ، جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اورکہنے لگا :

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں باغ میں ایک عورت سے ملا تواسے اپنے جسم کے ساتھ لگایا اورمباشرت کی اسے چوما اورہر کام کیا لیکن جماع نہیں کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار کرلی پھر اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی :

.{ بلاشبہ یقینا نیکیاں بدیوں کوختم کردیتی ہے یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے }.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کوبلایا اوراس کویہ آیت پڑھ کرسنائی ، توعمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے : کیا یہ صرف اس کے لیے خاص ہے یا کہ سب لوگوں کے عام ہے ؟ تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یہ آیت سب لوگوں کے لیے عام ہے۔ مسند احمد۔

آپ زنا سے توبہ کے لیے مزید تفصیل سوال نمبر (
624)۔

اور آپ کا یہ سوال کہ اس فعل کو زنا شمار کیا جائے گا جس کی حد رجم ہے ؟

تو اس کا جواب یہ ہے رجم اور سنگسار شادی شدہ زانی اور غیر شادی شدہ کو کوڑوں کی سزا اور حد اس وقت لگائی جائے گی جب کہ جماع کیا جائے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ آپس میں داخل ہو۔

لیکن اگر یہ کام یعنی جماع نہیں ہوا تو اس پر دوسری سزائیں ہونگی جو کہ گناہ کی حرمت کے اعتبار سے لگائی جائیں گی۔

اور اس گناہ کا اعتراف قاضی کے سامنے کرنا ضروری اور واجب نہیں بلکہ وہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرے جو کہ اس کے اور اللہ کے درمیان ہے اور اللہ تعالی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ ہماری اور اس کی اور سب مسلمانوں کی توبہ قبول فرمائے آمین یا رب العالمین۔

واللہ اعلم.